بلوچستان مالیاتی (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۱ء

(Baln آرڈیننس XIII 1981 کا)

فہرست

دفعات

تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور نفاذ۔

۲۔ ترمیم دفعہ i آرڈیننس IX 1981 کا۔

۳۔ متبادل دفعہ ۴ آرڈیننس IX 1981 کا۔

چوتھا جدول

بلوچستان مالیاتی (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۱ء

(Baln آرڈیننس XIII 1981 کا)

[۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء]

ایک آرڈیننس جو ترمیم کرے بلوچستان مالیاتی آرڈیننس ۱۹۸۱ء کا۔

تمہید:۔

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ترمیم کی جائے بلوچستان مالیاتی آرڈیننس ۱۹۸۱ کا (IX 1981 کا) اس انداز میں جیسا کہ ظاہر ہو۔

اور ہرگاہ گورنر مطمئن ہے کہ ایسے حالات وجود رکھتے ہیں جو فوری عمل کو ضروری سمجھتے ہیں۔

اب اس لئے ،اختیار کو بروکار لاتے ہوئے جو آئین کے آرٹیکل ۱۲۳ کے تحت حاصل ہیں جو کہ آرٹیکل 2 عبوری آئین حکم ۱۹۸۱ (C.M.L.A حکم نمبر 1 1981 کا) گورنر بلوچستان کا راضی ہے کہ بنائے اور نفاذ کرے مندرجہ ذیل آرڈیننس کا۔

۱۔ مختصر عنوان اور نفاذ:۔

۱۔اس آرڈیننس کو بلوچستان مالیاتی (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۱ء کہا جائے گا۔

۲۔یہ فوری طور پر عمل میں آجائے گا اور اس کا نفاذ یکم جولائی ۱۹۸۱ء سے ہوگا۔

۲۔ترمیم دفعہ i آرڈیننس IX 1981 کا:۔

برائے دفعہ ۴ متعلقہ آرڈیننس ۱۹۸۱ (IX 1981)) (جہاں سے متعلقہ آرڈیننس کہا جائے گا) بعداز ماتحت دفعہ (۲) مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی مثلاً

(۳) یہ آرڈیننس تمام بلوچستان ماسوا قبائلی علاقوں پر لاگو ہوگا۔

۳۔متبادل دفعہ ۴ آرڈیننس IX 1981 کا:۔

برائے دفعہ ۴ متعلقہ آرڈیننس کے مندرجہ ذیل کو متبادل کیا جائے گا مثلاً

۱۔اس آرڈیننس کو گورنر آف بلوچستان ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو جاری کیا شدائع شدہ بلوچستان جریدہ (غیر معمولی) نمبر ۲۱۲ محررہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء محفوظ شدہ اور جائز شد بذریعہ آرٹیکل 270-A اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے تحت ۱۹۷۳ء۔

۲۔ہجے برائے لفظ ''بلوچستان'' جہاں کئی اس آرڈیننس میں نظر آئیں کی تصیح کی جاتی ہے برائے شامل کرنا لفظ ''او'' بجائے ''یو'' کے جیسا کہ حکومت بلوچستان ایس اینڈ جی اے ڈی کے اعلامیہ نمبر SORI(4)6/S&GAD-89 مورخہ ۱۸ جون ۱۹۸۹ء

۴برائے جدول بلوچستان موٹر وہیکل ٹیکسیشن ایکٹ ۱۹۵۸(1958 کاXXXI) جدول جو مشتمل ہو چوتھے جدول اس آرڈیننس کے کو متبادل کیا جائے گا۔

چوتھا جدول:۔

(دیکھیں دفعہ۳)

بیان موٹر وہیکل کا	سالانہ شرح ٹیکس روپوں میں۔
۱۔سائیکل (بشمول موٹر سکوٹر اور سائیکل بمعہ منسلک پیڈل کو میکینیکل طریقے سے توانائی حاصل ہو) جو کہ زیادہ نہ ہو 410kgs بغیر لدا ہوا وزن	
(الف) بائسیکلز جو ۹۰ کلوگرام سے زیادہ نہ ہو بغیر لدے ہوئے	۲۲
(ب) بائسیکلز جو ۹۰ کلوگرام سے زیادہ نہ ہو بغیر لدے ہوئے	۴۴
(ج) بائسیکلز اگر استعمال ہوتے ہوں جو ٹریلر کو کھینچے ہو سائیڈ کار اضافہ طور پر	۱۱
(د) ٹرائی سیکلز	۴۴
۲۔ ڈیسکلز جو زیادہ نہ ہو ۲۶۰ کلوگرام سے بغیر لدے ہوئے لئے ہوئے ہوں استعمال ہوں بغیر جائزہ ہوئے	۵/۸۰
۳۔ ڈیسکلز جو صرف اشیاء کی نقل و عمل کے لئے استعمال ہوتے ہوں کسی تجارت کے راستے میں یا صنعت کے (بشمول ٹرائی سائیکلز جو زیادہ ہو ۴۱۰ کلوگرامز سے بغیر لدے ہوئے وزن میں	
(الف) بجلی سے چلائی جانے والے جبکہ زیادہ نہ ہو ۱۲۵۰ کلو گرامز سے بغیر لدے ہوئے وزن میں	۲۷/۵۰
(ب) ڈیسکلز ماسوائے ایسے بجلی سے چلائے جانے والے ڈیسکلز جیسا اوپر بیان شدہ ہیں جو زیادہ نہ ہو ۶۱۰ کلوگرامز سے بغیر لدے وزن میں	۳۸/۵۰
برائے چہارم جدول دیکھیں آرڈیننس 1981 XIII کا جو موثر ہوا ہو کیم جولائی ۱۹۸۵ سے	
(ج) تمام ڈیسکلز زیادہ سے زیادہ لادنے کی گنجائش ۲۰۳۰ کلوگرام ہو (بشمول ڈلیوری ویگن	۲۶۵

(د) ڈیہکلز زیادہ سے زیادہ لادے ہوئے گنجائش ۲۰۳۰ کلو گرام ہو لیکن زیادہ نہ ہو ۴۰۶۰ کلوگرام سے	۴۴۰
(ڈ) ڈیہکلز زیادہ سے زیادہ گنجائش ۶۰۹۰ سے کلوگرام سے زیادہ ہو لیکن زیادہ نہ ہو ۶۰۹۰ کلوگرام سے	۶۶۰
(ذ) ڈیہکلز جہاں زیادہ سے زیادہ لادنے کی گنجائش ۶۰۹۰ کلو گرامز ہو لیکن زیادہ نہ ہو ۸۱۲۰ کلوگرامز سے	۱۳۲۰
(ر) ڈیہکلز زیادہ سے زیادہ لادنے کی گنجائش ۱۸۲۰ کلو گرامز سے	۱۸۴۰
(ڑ) زیادہ چارجز برائے ٹریلر	۱۳۲

۴۔ ڈیہکلز چلائے جا رہیں ہوں برائے کرایہ کے اور غیر معمولی استعمال برائے نقل وعمل مسافروں کا (ٹیکسیاں اور بسیں) جو واحد طور پر کارپوریشن کے حدود میں ہوں

ایک میونسپلٹی یا ایک چھاؤنی

(الف) ٹریم کار	۱۷/۶۰
(ب) دوسرے وہیکل سیٹیں جو زیادہ ہو ۴ اشخاص سے	۳۱۰/۰۸
(ج) دوسرے وہیکل سیٹیں جو ۴ سے زیادہ ہوں لیکن ۶	۳۹۶ سے زائد نہ ہو
(د) دوسرے ڈیہکلز سیٹیں جو ۶ سے زیادہ اشخاص ہوں	۵۵ فی سیٹ
(ڈ) ٹرائی سیکلز جو میکینیکل طاقت سے چلتی ہوں رکشا، کیبز سیٹیں جو تین اشخاص سے زیادہ نہ ہوں	۲۷۵

ڈیہکلز جو کرائے پر چلائی جا رہی ہوں اور عام طور پر استعمال میں لائی جا رہی ہوں نقل وعمل مسافروں کے (ٹیکسیاں اور بسیں) جو کہ مکمل طور پر حدود میں نہ ہوں ایک میونسپلٹی یا چھاؤنی کے

(الف) ٹریم کار	۷۰/۶۰
(ب) دوسرے وہیکل سیٹیں جو زیادہ ہو ۴ اشخاص سے زیادہ نہ ہو	۳۸۰/۸۰
(ج) دوسرے وہیکل سیٹیں جو ۴ سے زیادہ ہوں لیکن ۱۶ اشخاص سے سے زائد نہ ہو	۳۹۶
(د) دوسرے ڈیہکلز سیٹیں جو ۶ اشخاص سے زیادہ ہوں	۱۳/۲۰ فی سیٹ

ٹرائی سائیکلز جو میکینکل سے چلائے جا رہے ہوں رکشہ کیسز سیٹیں جو تین اشخاص سے زیادہ نہ ہو

نوٹ:۔ زیر آرٹیکل ۴اور ۵ کے اشخاص کی تعداد جو ذکر کی گئی ہیں اس میں ڈرائیور شامل نہ ہو اور جیسا کہ معاملہ ہو کلینز کنڈیکٹر یا ڈیکلز کی دیکھ بال کرنے والے۔

۶۔ موٹر وہیکلز جہاں ماسوا ان کے جو ٹیکس کے قابل ہو زیر تحت جدول کے جاری دفعات کے۔

(الف) سیٹیں جو 4 اشخاص سے زائد نہ ہوں	77
(ب) سیٹیں جو ۱۳ اشخاص سے زائد نہ ہوں	154
(ج) سیٹیں جو ۱۴ اشخاص سے زائد نہ ہوں	220
(د) سیٹیں جو ۱۴ اشخاص سے زائد ہو	--
برائے ہر اضافی شخص کے جو سیٹ میں بیٹھ سکے	55 فی سیٹ

نوٹ:۔

سٹیشن ویگن جو استعمال ہو برائے پرائیویٹ مقاصد کے لئے ٹیکس وصول کئے جائیں گے آرٹیکل ۶ کے تحت: